ہماری زبانوں سے اس کثرت سے تحمید اور درود نکلنا چاہئے کہ شیطان کی ہر آواز ان کی لہروں کے نیچے دَب جائے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵؍ مارچ ۱۹۶۸ء مسجد مبارک۔ ربوہ)

☆ اندھیروں سے نجات حاصل کرنا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔

☆ نور کی فضا میں داخل ہونے کیلئے ملائکہ کی تائید اور ان کی دعائیں شاملِ حال ہونا ضروری ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

☆ آئندہ پورا ایک سال تسبیح، تحمید اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجیں۔

☆ جس وقت ہم نے دنیا کی فضاؤں کو ذکر سے پُر کر دیا شیطانی آواز خود بخود دَب جائے گی۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور پُر نور نے آیات

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ○

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا (الاحزاب:۴۲ تا ۴۴)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب:۵۷) تلاوت فرمائیں اور پھر فرمایا۔

کچھ دنوں سے میں سوچ رہا تھا کہ جماعت کو کثرت سے ذکر اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید کرنے کی طرف اور کثرت سے درود پڑھنے کی طرف متوجہ کروں اس عرصہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کہ يُرٰى لَهٗ بعض دوستوں نے رؤیا بھی ایسی دیکھی ہیں جن میں اس طرف متوجہ کیا گیا ہے ایک دوست کے خط کی چند سطور اس ضمن میں اس وقت پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ ایک بھائی لکھتے ہیں کہ خاکسار نے چندروز ہوئے خواب میں دیکھا کہ میں نہایت ہی پرزور آواز میں درود شریف پڑھتا ہوں اور ایک شاہراہ پر جا رہا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ اس کے ہر مقام پر انتہائی زوردار آواز سے درود شریف پڑھوں۔

اس کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ پھر میں نے پڑھنا شروع کیا کہتے ہیں کہ جب میں نے ایک عزیز کو قادیان لکھا اس کے متعلق کہ اس طرح میں نے رؤیا دیکھی ہے۔ آپ بھی کثرت سے درود پڑھیں تو ان کی طرف سے جواب آیا کہ میرے اور میری بیوی کے دل میں معاً تحریک پیدا ہوئی کہ درود شریف بکثرت اور باقاعدہ پڑھنا چاہئے اور ہم درود شریف باقاعدہ ورد کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے کہ آپ کا خط اسی وقت ہمیں موصول ہوا اور وہ جمعہ کا دن تھا تو ہم حیران تھے اور سمجھے کہ یہ توارد الٰہی تحریک پر مبنی ہے۔

ایک اور دوست کو تحریک کرنے پر انہوں نے بتایا کہ میرے تو والد صاحب مرحوم ایک دوست کو خواب ملے ہیں اور انہوں نے بتایا ہے کہ میں تو یہاں بھی یعنی جنت میں ایک لاکھ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھ رہا ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہم عاجز بندوں کو اللہ تعالیٰ نے جس راہ پر چلایا ہے وہ شاہراہ غلبہ اسلام کی راہ ہے اور اس راہ پر شیطان پورے زور کے ساتھ اندھیرے پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان اندھیروں سے نجات حاصل کرنا اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ اس راہ کے ہر چپہ کو نورانی کرنے کے لئے اپنے نور کے مینار اس وقت کھڑے کرتا ہے جب بندہ اس کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق اپنے اعمال اور اپنے اذکار کرنے والا ہے۔

قرآن کریم کی سورۂ احزاب میں دو مختلف جگہوں میں یہ آیتیں ہیں جن کو میں نے اس وقت اکٹھا تلاوت کیا ہے احزاب کی ۴۲، ۴۳ اور ۴۴ آیت میں جو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰہَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا ان تین آیتوں میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ وہ مومن بندوں پر بار بار رحم کرتا، رحم کرنے کا ارادہ کرتا اور اس کی خواہش رکھتا ہے لیکن ان بندوں کو یہ نہ بھولنا چاہئے کہ ظلمات سے نجات حاصل کر کے نور کی فضا میں داخل ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ملائکہ کی تائید اور ان کی دعائیں شامل حال ہوں اور ملائکہ کی تائید اور ان کی دعائیں صرف اس وقت شامل حال ہوتی ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہو۔ ھُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ اگر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول نہ ہو تو ملائکہ کی دعاؤں کو تم حاصل نہیں کر سکتے اور جب تک تم ملائکہ کی دعا اور خدا کی رحمت کو حاصل نہ کرو تم ظلمات سے نجات نہیں پا سکتے اور نور کی دنیا میں داخل نہیں ہو سکتے اس لئے ہم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ اے میرے بندو! جو میرے اس عظیم، کامل نبی ﷺ پر ایمان لائے ہو کثرت سے اللہ کا ذکر کرو اور صبح و شام کی تسبیح میں مشغول ہو جاؤ۔

اسی تعلق میں دوسری جگہ یہ فرمایا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا یہاں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ تم پر یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل نہیں ہو سکتی جب تک تم اس کے محبوب النبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے نہ بنو فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہر آن اس کامل نبی ﷺ پر نازل ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے

ملائکہ اور اس کے فرشتے اس نبی کے لئے دعاؤں میں مشغول ہیں اور اس کامل نبی کو خدا کی کامل رحمتیں نصیب ہیں اور اس کے ملائکہ کی کامل تائید حاصل ہے اس لئے اے وہ لوگو! جو خدا اور اس کے اس النبی پر ایمان لائے ہو کثرت سے اس پر درود بھیجو اور اس کے لئے دعائیں مانگو اور اس کے لئے سلامتی چاہو جب تم اس پر درود بھیجو گے تو اس کے نتیجہ میں هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔

پس جب تک ہم کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے نہ ہوں ہر وقت اس کی یاد میں اپنی زندگی کے لحات نہ گذارنے والے ہوں صبح وشام اس کی تسبیح اور اس کی تحمید کرنے والے نہ ہوں اس کے پاک اور مقدس نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر درود نہ بھیجیں اس وقت تک ہم اس کی تائید، اس کی رحمت اور اس کے فرشتوں کی تائید اور نصرت حاصل نہیں کر سکتے اور جب تک ایسا نہ ہو جائے اس وقت تک شیطانی اندھیروں سے نجات حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے نور کی دنیا میں ہم داخل نہیں ہو سکتے۔

خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ ایک نہایت ہی اہم اور مقدس فریضہ ہمارے ذمہ لگایا گیا ہے اور وہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنا اور اللہ تعالیٰ کی محبت ہر انسانی دل میں پیدا کرنا اور محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت کو قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ وہ اسلام کو تمام دنیا پر غالب کرے گا انشاء اللہ یہ اس کی تقدیر ہے جو ہمارے ذریعہ یا ایک اور ایسی احمدی قوم کے ذریعہ سے جو ہم سے زیادہ اپنے اللہ کی آواز پر لبیک کہنے والی ہو پورا کرے گا۔

اس سلسلہ میں بہت سی ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں ایک بڑی اہم بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے والے ہوں۔

اس لئے آج میں جماعت کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں کہ وہ سارے کے سارے آئندہ پورے ایک سال تک جو یکم محرم سے شروع ہوگا کم از کم مندرجہ ذیل طریق پر خدا تعالیٰ کی تسبیح، تحمید اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بتایا تھا کہ کُلُّ بَرَکَةٍ مِنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ہر برکت نبی اکرم ﷺ کے ذریعہ اور آپ کی اتباع سے حاصل کی جا سکتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً ایک ایسی تسبیح اور تحمید اور درود کی راہ بھی دکھائی کہ جو ذکر بھی ہے درود بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً یہ دعا سکھلائی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔اس میں تسبیح، تحمید اور درود ہر سہ آ جاتے ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح، تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے، مرد ہوں یا عورتیں کم ازکم دوسَو بار یہ تسبیح، تحمید اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور ہمارے نوجوان بچے پندرہ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سَو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے سات سال سے پندرہ سال تک ۳۳ دفعہ یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے اور بچیاں (پہلے بھی بچے اور بچیاں ہیں) جن کی عمر سات سال سے کم ہے جو ابھی پڑھنا بھی نہیں جانتے ان کے والدین یا ان کے سرپرست اگر والدین نہ ہوں ایسا انتظام کریں کہ ہر وہ بچہ یا بچی جو کچھ بولنے لگ گئی ہے لفظ اُٹھانے لگ گئی ہے۔سات سال کی عمر تک ان سے تین دفعہ کم ازکم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے۔اس طرح پر بڑے (۲۵ سال سے زائد عمر) دوسَو دفعہ، جوان کم ازکم ایک سَو بار اور بچے تینتیس (۳۳) بار اور بالکل چھوٹے بچے تین بار تسبیح اور تحمید کریں۔

پس جماعت کو چاہئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم ازکم مذکورہ تعداد میں (زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے اور اس احساس کے ساتھ پڑھے کہ بڑی ذمہ داری ہے ہم پہ تسبیح و تحمید اور درود پڑھنے کی۔انسان اس وقت بڑے نازک دور میں سے گذر رہا ہے اور نبی اکرم ﷺ دنیا کے لئے رحمت بن کے بھیجے گئے تھے اور آپ کی رحمتوں اور برکتوں کو کھینچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا لازمی ہے۔

یاد رکھیں کہ جس وقت ہم نے دنیا کی فضاؤں کو خدا کے ذکر اور محمد رسول اللہ ﷺ کے نام سے پُر کر دیا اس وقت شیطانی آواز خود بخود ان فضاؤں میں دب جائے گی اور اسلام غالب آ جائے گا۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اس طریق پر جو میں بتا رہا ہوں تسبیح اور تحمید کریں اور درود پڑھیں اس کے علاوہ دوسرے طریقوں پر بھی درود پڑھنا چاہئے جیسا کہ نماز میں ہم پڑھتے ہیں۔

لیکن ساری جماعت پر میں فرض قرار دیتا ہوں کہ اس طریق پر کہ بڑے کم ازکم دوسَو بار، جوان سَو بار، بچے تینتیس بار اور جو بہت ہی چھوٹے ہیں وہ تین دفعہ دن میں تحمید اور درود پڑھیں اس طرح

کروڑوں صوتی لہریں خدا تعالیٰ کی حمد اور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنے کے نتیجہ میں فضاء میں گردش کھانے لگ جائیں گی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگنی چاہئے کہ اے خدا! ہمیں توفیق عطا کر کہ ہماری زبان سے تیری حمد اس کثرت سے نکلے اور تیرے محبوب محمد ﷺ پر ہماری زبان سے درود اس کثرت سے نکلے کہ شیطان کی ہر آواز ان کی لہروں کے نیچے دب جائے اور تیرا ہی نام دنیا میں بلند ہو اور ساری دنیا تجھے پہچاننے لگے۔

پس دعاؤں کے ساتھ اس طرف متوجہ ہوں اور یکم محرم سے ساری جماعت اس کام میں مشغول ہو جائے یہ کم از کم ہے جو میں نے بتایا ہے اگر انسان چاہے تو اس سے بہت زیادہ حمد بھی پڑھ سکتا ہے درود بھی پڑھ سکتا ہے کیونکہ عام اندازے کے مطابق دوسَو دفعہ اگر پڑھا جائے تو بیس پچیس منٹ سے زیادہ صرف نہیں ہوتے اگر کوئی شخص بہت توجہ اور الحاح اور خاص کیفیت کے ساتھ بھی پڑھے تو زیادہ سے زیادہ آدھا گھنٹہ لگ جائے گا آدھا گھنٹہ کوئی ایسی مشکل بات نہیں جو تیز پڑھنے والے ہیں وہ ممکن ہے دس بارہ منٹ میں اس تعداد کو پورا کر دیں پھر اس سے کام میں کوئی حرج بھی واقع نہیں ہوتا اس کے لئے ضروری نہیں کہ آپ مُصلّے پر بیٹھے ہوئے ہوں اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے جس وقت آپ قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر رہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ نہیں کر رہے یا کسی اور ایسے کام میں مشغول نہیں کہ جس میں آپ کو اس کی طرف انہماک سے متوجہ ہونا ہوتا ہے یا کام ہی ایسا ہے کہ زبان بھی مشغول رہتی ہے ان اشغال کو چھوڑ کے آپ دنیا کا ہر کام کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی حمد اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج سکتے ہیں۔

اگر کوئی شخص چاہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہزار ہا بار یہ کلمات جو مختصر مگر خدا کو بڑے پیارے ہیں وہ پڑھ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے اور خدا کرے کہ ہماری زندگیوں میں ہی دنیا کی فضا خدا کے نام اور محمد رسول اللہ ﷺ کے نام سے کچھ اس طرح بھر جائے کہ شیطان کی کسی آواز کو وہاں داخل ہونے یا وہاں ٹھہرنے کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے (آمین)

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۳؍مارچ ۱۹۶۸ء صفحہ ۲ تا ۴)

☆......☆......☆